

(سال دوم اردو - گرامر)

## ( مصادر کا بطور امدادی فعل جملوں میں استعمال )

### مصدر کی تعریف:

- (1) ایسا کلمہ جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔
- (2) سے کسی زمانے کا اظہار نہیں ہوتا ہے۔ مصدر
- (3) مصدر کے آخر میں "نا" آتا ہے۔

### فعل کی تعریف:

- (1) ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جاتا ہے۔
- (2) جس سے زمانے کا اظہار ہوتا ہے۔

### امدادی فعل کی تعریف:

- (1) ایسا فعل معاون جو کسی دوسرے فعل کے ساتھ مل کر فعل مرکب بناتا ہے۔
- (2) فعل کے مفہوم کو واضح کرتا ہے۔
- (3) فعل کے بعد اور جملے کے آخر میں آتا ہے۔

امدادی افعال کے فوائد

جملہ میں فصاحت اور زور - روانی اور سلاست - معانی میں وسعت - زمانے کا تعین -

### شامل نصاب 18 امدادی افعال:

دینا - لینا - آنا - جانا - ڈالنا - پڑنا - رہنا - ہونا - بیٹھنا - اٹھنا - پانا - کرنا - نکلنا - چلنا - رکھنا - چکنا - سکنا - لگنا۔

### درست جملوں کے بنیادی اصول:

(1) دیا گیا لفظ (مصدر) جملے کے آخر میں بطور امدادی فعل آئے گا۔

(2) امدادی فعل سے پہلے لازمی طور پر ایک مستقل فعل آئے گا۔

(3) فعل اور امدادی فعل کے درمیان کوئی لفظ نہیں آئے گا۔

.....

### عملی مشق:

- دینا : اس نے اپنا کام مکمل کر دیا۔
- لینا : میں نے کچھ رقم بچا لی۔
- آنا : آپ مجھے گھر چھوڑ آو۔
- جانا : میرے خیالات کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔
- ڈالنا : تم نے سارا حال دل کہہ ڈالا۔
- پڑنا : ہمیں کالج تک پیدل جانا پڑا۔
- رہنا : وہ پڑھنے کے بعد سو رہا۔
- ہونا : تم نے مہنگائی کے بارے میں سنا ہوگا۔
- بیٹھنا : غلط فیصلہ کر بیٹھا۔
- اٹھنا : پولیس دیکھتے ہیں چور بھاگ اٹھا۔
- پانا : تم یہاں سے نہیں نکل پاؤ گے۔
- کرنا : اللہ ہی اللہ کیا کرو۔
- نکلنا : دیوانہ جنگل میں جا نکلا
- چاہنا : آپ کیا کھانا چاہتے ہیں؟
- رکھنا : اس نے غلہ ذخیرہ کر رکھا ہے۔
- چکنا : وہ یہاں سے جا چکا ہے۔ رکھنا
- سکنا : میں دور تک دیکھ سکتا ہوں۔
- لگنا : بچہ ماں کو دیکھ کر ہنسنے لگا۔
-